’’بندہ نماز پڑھتا ہے‘ اس کے لیے نماز کا صرف دسواں حصہ‘ نواں حصہ‘ آٹھواں‘ ساتواں‘ چھٹا‘ پانچواں‘ چوتھا‘ تیسرا‘ اور نصف حصہ ہی لکھا جاتا ہے‘‘۔

عبد اللہ بن عَنَمَہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھتے دیکھا، انہوں نے ہلکی نماز پڑھی۔ جب وہ باہر نکلے تو میں ان کے پاس گیا اور کہا: اے ابو الیقظان! آپ نے بہت ہلکی نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے کہا: تو کیا تم نے مجھے اس کے ارکان میں کوئی کمی کرتے ہوئے دیکھا؟! میں نے عرض کیا: نہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے تو اس کے ذریعے شیطان کی غفلت پر سبقت کی ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ’’بندہ نماز پڑھتا ہے‘ اس کے لیے نماز کا صرف دسواں حصہ‘ نواں حصہ‘ آٹھواں‘ ساتواں‘ چھٹا‘ پانچواں‘ چوتھا‘ تیسرا‘ اور نصف حصہ ہی لکھا جاتا ہے‘‘۔

[حسن] [رواه أحمد]

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے اور ایک ہلکی سی نفل نماز پڑھی۔ جب وہ مسجد سے نکلے، تو عبداللہ بن عَنَمَہ ان کے پیچھے پیچھے گئے اور ان سے کہا: "اے ابو الیقظان! میں نے آپ کو اپنی نماز مختصر کرتے ہوئے دیکھا ہے! عمار نے کہا: تو کیا تم نے مجھے اس کے ارکان، واجبات یا شرائط میں سے کسی چیز میں کمی کرتے ہوئے دیکھا؟! انہوں نے کہا: نہیں، (عمار نے) کہا: میں نے اسے اس لیے مختصر کیا تاکہ شیطان مجھے غافل نہ کر دے۔ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”بندہ نماز پڑھتا ہے، اور اس کے اجر میں سے اس کے لیے صرف دسواں، یا نواں، یا آٹھواں، یا ساتواں، یا چھٹا، یا پانچواں، یا چوتھا، یا تیسرا یا نصف حصہ ہی لکھا جاتا ہے“۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/65468

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY